تبصرے

شاہ ولی اللہ کے عمرانی نظریے | از جناب شمس الرحمٰن صاحب بی۔ اے جامعی تقطیع خورد ضخامت ۱۴۲ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت عہ پتہ:۔ سندھ ساگر اکیڈمی لاہور

تاریخ میں کبھی کبھی ایسی شخصیتیں ظہور پذیر ہوتی ہیں جو اپنے فکر اور بلند مرتبہ تحقیق وتجسس کے اعتبار سے اگرچہ اپنے خاص عہد میں وہ مقام حاصل نہیں کرتیں جو ان کو طبعی طور پر حاصل ہونا چاہئے لیکن آخر جب علم وتحقیق کا قدم آگے بڑھتا ہے اور نئے نئے مگر ٹھوس اور بنیادی حقائق کا انکشاف ہوتا ہے اور لوگ ان گذری ہوئی شخصیتوں کی علمی وفکری سربلندیوں کا جائزہ لینے کے قابل ہو جاتے ہیں تو اب ان شخصیتوں کا صحیح مرتبہ ومقام متعین ہوتا ہے۔ اسی قسم کی شخصیتوں میں سے ایک بلند پایہ شخصیت حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ کی ہے، اُن کے عہد میں لوگوں نے ان کو صرف ایک نامور محدث فلسفی یا فقیہ کی حیثیت سے جانا۔ لیکن جدید علوم وفنون کے مطالعہ اور جدید اجتماعی ومعاشی مشکلات نے آج مسلمانوں کے نوجوان طبقہ میں جو ذہنی کشمکش اور نفسیاتی الجھن پیدا کردی ہے اور اس کی وجہ سے ان میں جو ذوقِ تجسس پیدا ہوگیا ہے اس کی تسکین وتشفی کے لئے جب انھوں نے مولانا عبید اللہ سندھی مرحوم کی رہنمائی میں حضرت شاہ صاحب کا مطالعہ کیا تو اب اُن کی آنکھوں کے سامنے ایک نیا ہی جلوہ زار نظر آنے لگا اور انھیں محسوس ہوا کہ انسانی فکر کا قافلہ آج جس آبِ حیات کی جستجو میں مارا مارا بھٹکتا پھر رہا ہے وہ یورپ کے یا کسی اور ملک کے بحرِ ظلمات کی آغوش میں نہیں بلکہ اُس ایک ہستی کے دامانِ فکر کے نیچے پوشیدہ ہے جو دلی ہی کے ایک ویرانہ میں آرامیدہ ہے۔ یہ امر باعث مسرت واطمینان ہے کہ اب فلسفۂ ولی اللہی کا غلغلہ ہندوستان سے گذر کر یورپ تک میں پہنچ چکا ہے اور اکسفورڈ یونیورسٹی